دوسروں کو آگے بڑھنے میں مدد کیجئے!

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بوڑھی عورت کے پاس دو بڑے گھڑے تھے۔ ایک گھڑے میں شگاف تھا جبکہ دوسرا بالکل ٹھیک تھا۔ وہ عورت طویل پیدل سفر کر کے ندی سے گھر پانی لے جاتی تھی۔ صحیح گھڑے میں پانی پورا رہتا تھا جبکہ سوراخ والا برتن صرف آدھا رہ جاتا۔ پورے دو مہینہ تک یہی سلسلہ چلتا رہا۔ عورت گھر میں صرف ڈیڑھ برتن پانی لاتی ہے، یقیناً صحیح برتن کو اپنے کارناموں پر فخر تھا۔ لیکن بیچارہ ٹوٹا ہوا برتن اپنی خامی پر شرمندہ تھا، دُکھی بھی تھا کہ جو کچھ اس میں ڈالا جاتا ہے، اُس کا آدھا ہی وہ اپنے اندر رکھ سکتا ہے۔ اسی پریشانی میں سوچ بچار کے بعد اس نے ایک دن بوڑھی عورت سے ندی کے کنارے بات کی اور بولا میں اپنے آپ سے شرمندہ ہوں، کیونکہ میرے اس سوراخ کی وجہ سے میں آپ کے گھر تک پورا پانی نہیں لے جاتا۔

بوڑھی عورت مسکرائی اور کہا: کیا تم نے دیکھا کہ جس راستے سے تم گزرتے ہو، اُس راستے کے کنارے پر پھول کھلے ہوئے ہیں، لیکن جس طرف دوسرا برتن تھا وہاں کی طرف کچھ نہیں ہے؟ گھڑے نے بولا ہاں دیکھا ہے۔ لیکن ایسا کیوں ہے؟ اور اُس کا میری بات سے کیا تعلق ہے؟ بڑھیا نے بتایا اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے آپ کی خامی کے بارے میں معلوم تھا۔ اس لیے میں نے آپ کے راستے کے کنارے پھولوں کے بیج لگائے اور ہر روز جب ہم واپس گھر جاتے تھے تو آپ انہیں پانی دیتے۔ اور دیکھو آج یہ خوبصورتی آپ کی بدولت ہے۔

یاد رکھو! ہم میں سے ہر ایک خوبی اور خامیاں رکھتا ہے۔ لیکن ہمیں زندگی میں عظیم کام کرنے اور اپنے آس پاس کے لوگوں کو آگے بڑھنے میں مدد کرنے کے لئے ان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بہت سے لوگ خوبی ہونے کے باوجود کچھ نہیں کرتے جبکہ بہت سے خامیاں ہونے کے بعد بھی اچھے کام کرتے ہیں اور انہیں علم بھی نہیں ہوتا، کہ انہوں نے ایسا کیا ہے۔ اب تم اپنی ہی مثال لے لو کہ تم جسے خامی کہہ رہے ہو اُس کی بدولت آج اتنے پھول کھلے ہیں جو ماحول کی خوبصورتی کا باعث ہیں۔ اس لئے پریشان مت ہوں کہ تم میں خامی ہے۔ بلکہ شکر کرو کہ تم اپنی خامی کے باوجود بہت اچھا کام کر پائے۔ اس بات کو سننے کے بعد گھڑا مسکرایا اور دونوں گھر کی جانب چل پڑے۔